14-10-2020

Adil Rashid
Asst. Professor (Urdu) R N COLLEGE
HAJIPUR

موضوع - داستان - تعارف اور اس کے اجزائے ترکیبی

Topic – Dastan – Taaruf or uske ijzaye tarkibi

BA (H) – PART II

Scanned with CamScanner

داستان - تعارف اور اجزائے ترکیبی

موجودہ دور کا عالم کمال کا دور ہے - زندگی حد درجہ تیز رفتار ہو چکی ہے - دراصل وقت کی کمی آج کے انسان کے پاس سب سے زیادہ ہے - ایک وہ وقت بھی تھا جب قصہ سننا اور سنانا انسان کا پسندیدہ مشغلہ تھا - مگر آج کی تیز رفتار زندگی ہمیں اس کا موقع ہی فراہم نہیں کرتی - ہم زندگی کی تگ و دو میں اس قدر مشغول ہو چکے ہیں کہ وقت کے پل نکالنا ایک مشکل کام ہے - کسی زمانے میں منڈلیاں جمع ہوتی تھیں اور ہر کوئی کچھ نہ کچھ سناتا تھا - لوگ دوستوں کے حلقوں میں بیٹھے اور قصہ کہانیاں سنا اور سنایا کرتے تھے - دن بھر کی تھکان اتارنے کے لئے اس سے بہتر ذریعہ ان دنوں موجود نہیں تھا اور قصہ گو سے دلچسپ کون

سی چیز ہو سکتی تھی ۔

دنیا کی تمام زبانوں کی طرح اردو میں بھی داستان گوئی کا
ایک مشہور صنف رہی ہے ۔ اس کا سراغ ہمیں ابتدائی
دور سے ہی ملنا شروع ہو جاتا ہے ۔

جب داستان تحریری شکل میں اختیار کر گئی تو آہستہ آہستہ
اس کے خدوخال متعین ہوئے ۔

پلاٹ ۔ داستان میں طوالت ہے ۔ قصہ کو جابجا طول
دینا بار قصہ سے قصہ پیدا کرنا داستان کی عام صفت ہے ۔
چیزوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا اور موضوع کو سمیٹنے
کے بجائے پھیلانا داستان کا مختلف قسموں میں لے ایک

اردو کی اکثر داستانوں میں پلاٹ کی کوئی خاص اہمیت ہے

نہیں ہے۔ ظاہر ہے قصے کی طوالت پلاٹ کی خوبیوں پر اثر انداز

ہوتا ہے اور وہ پلاٹ کی عمدہ ترین خوبیوں پر کھری نہیں اترتا۔

کردار نگاری۔ چونکہ داستان کی دنیا ہماری دنیا سے مختلف تھی

کردار نگاری کا تصور بھی اس زمانے میں آج سے مختلف تھا۔

آج حقیقی زندگی سے کردار چنے جاتے ہیں۔ وہ کردار پسند

کیے جاتے ہیں جو ہر طرح سے حقیقی زندگی کے اور ہمارے بیچ

کے کردار ہوں۔ ان میں وہ خوبیاں اور خامیاں موجود ہوں

جو انسان جبلت ہے۔

داستانوں کے کردار اس سے بالکل الٹ تھے۔ حقیقی

زندگی والے کردار داستانوں کے لیے قطعاً ناموزوں تھے۔

داستانوں کے کردار متحیر کرنے والے ہوتے ہیں۔ وہاں ضرورت

Scanned with CamScanner

ایسے کردار دن کی ہوتا ہے جن کی پرستش کی جاتی ہو، جن سے بے حد
نفرت یا محبت کیا جا سکے، جن سے لوگ خوفزدہ ہو جاتے ہیں
جن کے حسن کی داستان گڑھی جا سکے، جنہیں دیکھ کر یا جن
کے کارنامے سن کر انسان ششدر رہ جائے۔

ہمارے ہاں داستانوں میں زیادہ تر کردار، مثلاً شہزادے، شہزادیاں
امیر زادے اور امیر زادیاں وغیرہ ہوتے ہیں۔ خاص کردار
اکثر اونچے طبقے کے لوگ ہوتے ہیں اور باقی تمام کردار پیش کیے
جاتے ہیں جو کہانی کو آگے بڑھانے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔
داستانوں کے کردار مثالی ہوتے ہیں انہیں ٹائپ کہہ
سکتے ہیں۔
داستانوں کے کردار انسانوں کے ~~ساتھ ساتھ~~ علاوہ حیوانات بھی ہوتے ہیں
اور عجیب و غریب مخلوقات بھی۔

مافوق الفطری عناصر — مافوق الفطرت عناصر کسی بھی

داستان کا اٹوٹ حصہ ہے۔ دنیا کی تمام ادب میں بھی

مافوق الفطرت عناصر کے قصے بھرے پڑے ہیں۔ چونکہ داستان

کا مقصد تفریح طبع اور وقت گزاری ہے لہذا اس کی بنیاد

جھوٹ پر ہے۔ اس میں تخیل اور جھوٹ کے امتزاج سے

مافوق الفطری عناصر کو جنم دیا جاتا ہے۔ خیالی دنیا میں

وہ سارے کارنامے انجام پاتے ہیں جو اصل زندگی میں

ناممکنات سے ہوتے ہیں۔ جن، پری، جادوگرنی، جادو،

طلسم کارنامے، کھنڈر، محلات ان چیزوں کے ذریعے

داستان گو جنوں، بھوتوں کو شکست اور بھوتوں پر فتح

پاتے دکھاتا ہے۔

داستان میں کچھ بھی ناقابل یقین نہیں ہوتا یہاں ہمیں

لطف اندوز ہونے کے لیے بے لطفی کو بالائے طاق رکھنا ہوتا ہے۔

معاشرے کی مرقع کشی ۔ معاشرے کی مرقع کشی بھی داستانوں
کی ایک اہم خصوصیت رہی ہے ۔ رہن سہن، ماحول، سماج
فکر وغیرہ بھی اس کے اہم جز رہے ہیں ۔ برائی پر اچھائی
کی جیت اور اخلاقی درس وغیرہ اس کے خاص موضوع
ہیں ۔